

مرتب۔ مولانا عبدالرشید بھیل شریف۔ ضلع مظفرنگر

تصوف و سلوک

ملفوظات مشائخ کرام

دنیا میں زندگی بسر کرنے کا اچھا طریقہ

حضرت مولانا مرشدنا خواجہ محمد نقشبند ثانی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:
 دامن حسرت! دنیا میں مسرت و خوشی کیسے ہو سکتی ہے۔ اور فرغت و جمعیت کیسے مل سکتی ہے جب کہ بندوں
 کو یہ معاملہ پیش آنے والا ہے۔

فَرِحْتُ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِحْتُ فِي السَّيْرِ (الشورہ آیت ۷۷)

ترجمہ (قیامت کے دن) ایک جماعت جنت میں ہوگی۔ اور ایک جماعت دوزخ میں ہوگی۔

اب قرار و آرام کس کی عادت بن سکتا ہے۔ لہذا تجھے ڈرتے رہنا چاہئے۔

۱۔ میرے بیٹے! ہمیشہ اللہ تعالیٰ و اعدا القہار کے حضور میں تضرع و زاری کرتے رہیں اور ہمیشہ استغفار کیا کریں۔

۲۔ کم کھانا، کم سونا، کم بولنا، کثرت سے نفل روزے رکھنا۔ رات کو عبادت کرنا اور تہجد کی نماز پڑھنا اور اللہ جبار
 کے عذاب کا خوف رکھنا، لازم جائیں۔

۳۔ حفظ اوقات بھی ضروری جائیں (تاکہ کوئی لمحہ عمر عزیز کا فغلت میں ضائع نہ ہو جائے)

۴۔ سب ظاہری و باطنی گناہوں کو ترک کر دیں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور ارجحیہ کو لازم جائیں۔ باطن کو

گناہوں اور برائیوں کے میل بچیل سے پاک و صاف رکھیں۔ اور اسے ذکر اذکار و افکار سے منور کریں۔

۵۔ اعلیٰ اخلاق اور عمدہ اوصاف والی مجلسوں میں رہنا لازم جائیں۔

۶۔ بلا و مصیبت پر صبر کریں اور نعمتوں کے عطا ہونے پر شکر کریں۔

۷۔ خلق کی ایذا رسانی پر تحمل کریں اور حسن خلق کو لازم جائیں۔

۸۔ حضرات علماء و صلحاء اور فقہار کے ساتھ میل جول رکھیں۔ جاہلوں اور بے وقوفوں کے ساتھ میل جول ترک

کر دیں۔
وَالصُّبْرُ نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ وَالْغَدَاةِ ۗ
ترجمہ: اور تو ان لوگوں کی صحبت میں رہ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔

- ۹۔ دو سوئوں کے ساتھ محبت و نبض صرف اللہ تعالیٰ کے واسطے رکھیں۔
- ۱۰۔ دوسروں کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے ان کو منع کرتے رہیں۔
- ۱۱۔ بخشش، سخاوت اور تقرب الی اللہ کو لازم جانیں۔ سب امور میں اللہ تعالیٰ پر توکل کریں۔
- ۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر شفقت کریں۔
- ۱۳۔ اللہ تعالیٰ کے سب حکموں کی تعظیم کریں۔
- ۱۴۔ ہمیشہ اپنے عیبوں اور گناہوں پر نظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سے پوری طرح شرم و حیا کریں (گناہوں سے رکے ہیں) کوشش کریں کہ اپنے نفس کی برائیوں سے بچیں۔
- ۱۵۔ دین کے انوار قدسیہ کی بقا کا خیال رکھیں۔
- ۱۶۔ جو شخص تجھ پر ظلم کرے اسے معاف کر دیں۔
- ۱۷۔ جو شخص تجھ سے تعلق توڑے اس کے ساتھ تعلق جوڑیں۔
- ۱۸۔ اپنے گھر والوں کو نان نفقہ اچھی طرح دیں۔
- ۱۹۔ اپنے ہاتھوں کو برائی سے روکے رکھیں۔
- ۲۰۔ اپنی زبان کو فضول اور بے ہودہ کلام سے بند رکھیں۔
- ۲۱۔ جو چیز اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ وہی اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی پسند کریں۔
(ماخوذ و ترجمہ از فارسی مکتوب ۵۴۔ حصہ اول)
- ۲۲۔ لہو و لب سے دور رہیں۔ جھوٹ، غیبت، بدگلامی، بُری باتوں اور گانوں کے سننے سے پرہیز لازم جانیں کیونکہ یہ سب کام حرام ہیں۔ اور ان کی جبراً دوزخ کی آگ ہے۔
(از مکتوب ۶۵۔ حصہ اول)
- ۲۳۔ اپنے بے خلل و بے فتور صحت و بیماری کی حالت میں پنجگانہ نمازیں ادا کرنی چاہئیں۔ اگر بیمار کو پانی کے استعمال کی طاقت نہ ہو تو وضو اور غسل کے بجائے تیمم کر لے۔ اگر کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر نماز پڑھ لے اور عورت کو لازم ہے کہ نماز میں سر سے قدموں تک موٹی چادر سے اپنے بدن کو ڈھانکے۔ تاکہ بدن اور بالوں میں کوئی چیز ظاہر نہ ہو۔ اور جو نمازیں قضا ہو گئی ہوں ان کی قضا لازم ہے۔